6408 ـ غیرمحرم مردوں کے سامنے غیر شرعی لباس پہننا

سوال

شرعی لباس پہننے میں کوتاہی کرتے ہوئے اپنے دیور اور خاوند کے رشتہ دار غیر محرم مرد کے ساتھ بیٹھنے والی عورت کے بارہ میں کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قرآن مجید اور سنت نبویہ میں عورتوں کے لیے اپنا ستر چھپانے اور پردہ کرنے اور غیر محرم اجنبی مردوں کے سامنے اپنی زینت نہ ظاہر کرنے کی راہنمائی کی گئی ہے.

قرآن مجید اس سلسلہ میں راہنمائی کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتا ہے:

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ا نکی شناخت ہو جایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے الاحزاب (59).

چنانچہ یہاں اللہ سبحانہ و تعالی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ پردہ کی ابتدا کرتے ہوئے اپنی بیویوں اور بیٹیوں کو پردہ کرنے اور (عبایا) پہننے کا حکم دیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی بیویاں اور گھر والے امت کے مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے نمونہ ہیں، پھر اس کے بعد اللہ سبحانہ و تعالی مومن عورتوں کو حکم دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

اس سے بہت جلد ا نکی شناخت ہو جایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائینگی الاحزاب (59).

یعنی: جب عورت پردہ کریگی اور عبایا پہنےگی تو اس سے یہ علم ہو گا وہ عفت و عصمت کی مالك ہے اپنے آپ کو چھپا کر اور پردہ کر کے عفت حاصل کرنا چاہتی ہے.

برخلاف جاہلیت کی ان عورتوں کے جو اپنی زیبائش اور زینت کا اظہار کرتی تھیں، اور اپنے پرفتن اعضاء مردوں کے سامنے لاتی تھیں، جس سے وہ اپنے آپ کو بھی اور دوسروں کو بھی فتنہ میں ڈال رہی ہوتی، تو اس طرح وہ عورت

خود اپنے آپ کو اور دوسروں کو بھی غلط راہ پر ڈالتی، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جیسی عورت کا وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

" جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا، ایك وہ قوم جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہونگے وہ اس سے لوگوں کو مارینگے، اور وہ لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خود مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی مائل کوہانوں کی طرح ہونگے، وہ نہ تو جنت میں داخل ہونگی اور نہ ہی جنت کی خوشبو پائینگی، حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے "

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو غیر محرم مردوں کے ساتھ عورت کو میل جول اور اختلاط کرنے سے بھی اجتناب کرنے کا حکم دیا ہے، مثلا عورت نہ تو اپنے دیور کے ساتھ خلوت کرے اور نہ ہی بہنوئی کے ساتھ اور نہ ہی ان کے سامنے بےپرد ہو کر آئے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم عورتوں کے پاس جانے سے اجتناب کرو "

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ذرا آپ خاوند کے رشتہ دار مرد کے متعلق تو بتائیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دیور (خاوند کا رشتہ دار مرد) تو موت ہے "

یعنی بہت سارے لوگ عورت کے پاس جانے میں کوتاہی برتتے ہیں حتی کہ اس کی بنا پر بہت بڑی مصیبت و تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور اس کا سبب دیور پر اعتماد ہے اس اعتماد کی بنا پر انہیں یہ خیال بھی نہیں آتا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے.

اور یہ حق سے غفلت کا نتیجہ ہے، کیونکہ جو مرد بھی جب کبھی کسی عورت سے خلوت اور علیحدگی میں ملاقات کرتا ہے تو ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے، اور اسی طرح عورت فتنہ میں پڑ جاتی ہے، لیکن جس پر اللہ عزو جل رحم کرے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ سب کی عفت و عصمت کو محفوظ رکھے، اور درج ذیل فرمان باری تعالی پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے:

فرمان باری تعالی ہے:

(اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ) النور (31).